



سوال

(755) سورۃ واقعہ کی فضیلت میں ہے کہ جو شخص

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) سورۃ واقعہ کی فضیلت میں ہے کہ جو شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا کیا یہ بات درست ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود سوال نے اپنی بیٹیوں کو روزانہ اس کے پڑھنے کی تلقین کی تھی 1۔

اگر کوئی شخص اس نیت کے ساتھ اس سورۃ کو سورۃ ملک کے ساتھ ملا کر پڑھا کرے تو کیا یہ درست ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا محتاج نہ ہوگا؟ اگر یہ روایت درست نہیں ہے تو اپنے علم کی روشنی میں کوئی اور سورۃ بتادیں جس کے بارے میں نبی کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہو کہ یہ سورۃ فقر و فاقہ سے نجات دلانے والی ہے۔

(۲) سورۃ ملک اور سورۃ واقعہ کے علاوہ اور کون سی سورتیں ہیں جو رات کو سونے سے پہلے پڑھنی چاہئیں؟

1 ترمذی حوالہ کتاب الدعاء از مختار احمد ندوی الدار السلفیہ ۱۳ محمد علی بلڈنگ بھنڈی بازار بمبئی ۳ صفحہ ۴۹

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) سورۃ واقعہ سے متعلق عبداللہ بن مسعود سوال والی روایت { مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُأْمُرُ بِنَتِهَا بِمَقْرَأَانِ بَنَانِي كُلِّ لَيْلَةٍ } [جو آدمی ہر رات سورۃ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا اور ابن مسعود سوال اپنی بیٹیوں کو ہر رات اس سورۃ کے پڑھنے کا حکم دیتے تھے] پایہ ثبوت تک نہیں پہنچتی محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ تحقیق مشکوٰۃ میں اس کی سند کو ضعیف قرار دے چکے ہیں 1 البتہ صاحب مرعاة المفاتیح لکھتے ہیں: ”وقال العزیزی: إسناده حسن۔ وحديث ابن مسعود أخرجه أيضا ابن السني ص ۲۱۸ ونسبه السيوطي في الاتقان ص ۱۶۵ ج ۲ للبيهقي والحارث بن ابی اسامہ و ابی عبيد وإسناده ابن السني حسن“ مگر اصول کا یہ بھی قاعدہ ہے کہ سند کے صحیح یا حسن ہونے سے حدیث کا صحیح یا حسن ہونا لازم نہیں آتا۔

رہا آپ کا سوال ”اگر کوئی شخص اس نیت کے ساتھ اس سورۃ کو سورۃ ملک کے ساتھ ملا کر پڑھا کرے تو کیا یہ درست ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا محتاج نہ ہوگا؟“ سورۃ واقعہ کے ساتھ اس نیت کو ملانے کی بابت تو لکھا جا چکا ہے باقی سورۃ واقعہ اور سورۃ ملک دونوں کی تلاوت پر جو اثر و فضیلت سوال میں ذکر کیے گئے ہیں مجھے ان کا علم نہیں نہ کوئی ایسی آیت معلوم ہے اور نہ

ہی کوئی ایسی حدیث -

ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : { مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسْطَلَّ فِي رِزْقِهِ وَيُسَاقَلَّ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحْمَةً } [2] جو آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر میں برکت ہو تو وہ صلہ رحمی کرے [نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انس بن مالک سوال کے لیے دعاء فرمائی تھی { اَللّٰهُمَّ اكْثِرْ لَنَا وَلَوْلَدَهُ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَهُ } [3] اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما اور اس کے رزق میں برکت ڈال دے] تو انسان کو چاہیے کہ صلہ رحمی کے ساتھ دعا { اَللّٰهُمَّ اكْثِرْ لَنَا وَلَوْلَدِي وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ } [اے اللہ میرے مال و اولاد میں اضافہ فرما اور میرے رزق میں برکت ڈال] کثرت سے پڑھتا رہے -

(۲) آخری تین قل بایں صورت کہ تینوں قل تین تین دفعہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پھونک لگائے پھر سر سے لے کر پاؤں تک پورے بدن پر جہاں جہاں ہاتھ پہنچ سکتے ہیں دونوں ہاتھ پھیرے یہ عمل تین مرتبہ کرے - ۲۰/۸/۱۴۱۹ھ

1 [مشکوٰۃ - کتاب فضائل القرآن - الفصل الثالث - اسنادہما ضعیف - 2] [بخاری - کتاب الادب - باب من بسط له فی الرزق لصلیہ الرحم] 3 [بخاری - کتاب الدعوات - باب الدعاء بکثرة المال والولوع البرکۃ]

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 491

محدث فتویٰ